© rasailojaraid.com

التجاء

(حمد باری تعالیٰ)

بنتِ امیر شریعت سیدہ اُمِّ کفیل مدظلہا

صانع کون و مکاں مالک و مختار ہے تُو
قادرُ مقتدرُ غافرُ ستار ہے تُو

مرے معبود ہے تُو میری رگِ جاں سے قریب
اور مرے شافع و داور ہیں ترے اپنے حبیب

میرے دامن میں گناہوں کے سوا کچھ بھی نہیں
بے بضاعت ہوں ، تہی دست ہوں ، سرافگندہ

نہ کوئی ملجأ و ماویٰ ہے نہ کوئی مأمن
تیری چوکھٹ کے سوا جائے کہاں ترا بندہ

دولتِ دیں سے نوازا یہ ترا فضل و کرم
التجا ہے کہ رہے روزِ جزاء میرا بھرم

جب چلوں یاں سے تو ہو وردِ زباں تیرا نام
دارِ آخر میں ہو مغفوروں کی فہرست میں نام

(آمین)　　(فروری۱۹۹۵ء)

© rasailojaraid.com